از عدالتِ عظمیٰ

جیج رام اور دیگران وغیرہ

بنام

یونین آف انڈیا اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 9 نومبر 1995

[کے رامسوامی اور ایس ساگھیر احمد، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

اراضی کا حصول - متبادل مقامات کی الاٹمنٹ - حصول کے مقصد پر منحصر ہے - دفاعی مقصد کے لیے حصول - بے گھر افراد جو متبادل مقامات کے حقدار نہیں ہیں۔

درخواست گزاروں کی زمینیں دفاعی مقصد یعنی ریڈار کے قیام کے لیے حاصل کی گئیں جس کے لیے انہیں مناسب معاوضہ ادا کیا گیا۔ ان کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ چونکہ وہ اپنی ملکیت سے بے گھر ہو چکے ہیں، اس لیے انہیں اپنے گھروں کی تعمیر کے لیے کچھ جگہ کی ضرورت ہے اور اس لیے حکومت ہند انہیں متبادل جگہیں فراہم کرنے کی کوشش کر سکتی ہے۔

درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا کہ: چونکہ حصول صرف دفاعی مقصد کے لیے ہے اور اگر درخواست کو قبول کر لیا جاتا ہے، تو اس سے بے شمار پیچیدگیاں پیدا ہوں گی، عدالت متبادل مقامات کے لیے دلیل کو قبول نہ کرنے پر مجبور ہے۔[D-50]

ریاست یوپی بنام پیستا دیوی،[1986]4ایس سی سی 251، ممتاز۔

دیوانی بنیادی دائرہ اختیار: رٹ پٹیشن (سی) نمبر 1511، سال 1987 وغیرہ۔

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

درخواست گزاروں کے لیے آر پی گپتا۔

جواب دہندگان کے لیے ایم پی شوراوالا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ان دو رٹ درخواستوں میں اٹھایا گیا واحد سوال یہ ہے کہ کیا اس عدالت کی طرف سے اس سلسلے میں کوئی مشاہدہ کیا جانا چاہیے کہ درخواست گزار دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ذریعے متبادل مقامات کی الاٹمنٹ کے حقدار ہوں گے۔ یہ سچ ہے کہ درخواست گزاروں کی زمینیں دفاعی مقصد یعنی ریڈار کے قیام کے لیے حاصل کی گئی تھیں۔ انہیں مطلوبہ معاوضے کی ادائیگی کی گئی۔ رٹ درخواستوں میں مانگی گئی راحتوں میں سے ایک یہ ہے کہ چونکہ وہ اپنی ملکیت سے بے گھر ہو چکے ہیں، اس لیے انہیں اپنے گھروں کی تعمیر کے لیے کسی جگہ کی ضرورت ہے اور اس لیے حکومت ہند انہیں متبادل جگہیں فراہم کرنے کی کوشش کر سکتی ہے۔ ہم ریاست یوپی بنام پیستا دیوی،[1986]4ایس سی سی 251ایٹ 260 میں اس عدالت کے فیصلے سے واقف ہیں۔ لیکن یہ اس حصول پر منحصر ہے جس کے لیے یہ کیا گیا تھا۔ اس صورت میں، میرٹھ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ذریعہ ہاؤسنگ اسکیم کی منصوبہ بند ترقی سے متعلق

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حصول۔ لہذا، اگرچہ ان بے گھر افراد کو متبادل مقامات فراہم کرنے کی کوئی اسکیم نہیں بنائی گئی تھی جن کی زمینیں حاصل کی گئی تھیں اور جنہیں خود رہائش کی ضرورت تھی، میرٹھ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ ان کے رہائش کے مقصد کے لیے متبادل مقامات فراہم کرے۔ چونکہ حصول صرف دفاعی مقصد کے لیے ہے اور اگر درخواست کو قبول کر لیا جاتا ہے، تو اس سے بے شمار پیچیدگیاں پیدا ہوں گی، ہم درخواست گزاروں کے ماہر وکیل، مسٹر آر پی گپتا کی طرف سے خطاب کردہ زبردستی تعاقب کرنے والی دلیل کو قبول نہ کرنے پر مجبور ہیں۔

اس کے مطابق رٹ درخواستیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ کوئی لاگت نہیں۔

درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document